سوال

(790) دو تین دن بعد حالتِ جنابت کا علم ہو تو ادا شدہ نمازوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر دو تین نمازوں کے بعد آدمی کو پتہ چلے کہ وہ حالتِ جنابت میں تھا تو کیا ادا شدہ نمازوں کا اعادہ کرنا ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالتِ جنابت میں پڑھی ہوئی نمازوں کا اعادہ ضروری ہے۔

صحیح مسلم وغیرہ میں حدیث ہے: 'لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ' (صحیح مسلم، بَابُ وُجُوبِ الطَّهَارَةِ لِلصَّلَاةِ، رقم: ٢٢٤)

یعنی ''بلا طہارت نماز قبول نہیں ہوتی۔'' اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی ''صحیح'' میں انہی لفظوں کے ساتھ تبویب بھی قائم کی ہے۔ یہ طہارت وضو اور غسل سب کو شامل ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 664

محدث فتویٰ